(الف)

ٹیلی ویژن خبرناموں میں اردو کی موجودگی

خبریں ہمیشہ سے عوامی دلچسپی کی چیز رہی ہیں۔خواندگی کی شرح میں افزائش،عوامی بیداری اورخبروں کے ٹیلی ویژن چینلوں کے آجانے سے خبروں میں عوامی دلچسپی بڑھی ہے۔CNN (Cable News Network) کیبل کے ذریعہ خبریں نشر کرنے والا دنیا کا پہلا چینل تھا۔

> CNN نے اس کی ابتداء ۱۹۸۰ء میں کی تھی۔خبروں میں امریکی عوام کی دلچسپی کے مدِ نظر یہ انتظام کیا گیا تھا۔خبریں دکھانے کا عمل CNN پر چوبیس گھنٹے جاری رہتا تھا۔اس کا نظم اس طور پر کیا گیا تھا کہ ہر گھنٹے خبرنامے نشر ہوتے تھے۔خبرناموں کے بیچ بیچ میں دستاویزی فلمیں اور حالاتِ حاضرہ پر مبنی پروگرام پیش کئے جاتے تھے۔اس کے بعد رفتہ رفتہ دنیا کے مختلف ممالک میں خبروں کے چینل کھل گئے جو کیبل کے ذریعہ خبرنامے دکھاتے ہیں۔[1]

بھارت میں ٹیلی ویژن خبرناموں کی شروعات دور درشن نے کی۔دوردرشن بھارت کا ایسا واحد نیٹ ورک ہے جس پر ہندی،اردو اور انگریزی کے علاوہ گجراتی،تمل،مراٹھی،کشمیری،بنگالی،کنڑ،تیلگو،آسامی،اڑیہ،پنجابی،ملیالم،ڈوگری اور سنسکرت زبانوں میں خبرنامے نشر ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ سماعت اور گویائی سے محروم افراد کے لئے اشاروں کی زبان میں ہر اتوار کو ایک خصوصی نیوز میگزین بھی نشر ہوتا ہے۔مگر بھارت میں جس زبان میں سب سے زیادہ خبریں نشر ہوتی اور دیکھی جاتی ہیں وہ ہندی ہے۔خبر کی دنیا کے ۹۹ فی صد حصے پر ہندی کی اجارہ داری ہے۔انگریزی خبروں کے تمام چینل صرف ایک فی صد حصے میں اپنی موجودگی درج کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

بھارت میں ٹی وی خبر کی دنیا میں ہلچل کی ابتداء اس وقت ہوئی تھی جب ۱۹۶۹ء میں دوردرشن نے اپنی نشریات کا آغاز کیا تھا۔حال آں کہ اس وقت ٹی وی خبر کا مطلب حکومت کے کارناموں اور پروگراموں کی اطلاع دینا محض تھا مگر اس سے یہ ضرور ہوا کہ خبروں کی دنیا میں آل انڈیا ریڈیو کی اجارہ داری کا خاتمہ ہونے کی شروعات ہوگئی اور عوام کو اب خبروں کو صرف سننے کے علاوہ دیکھنے کا بھی متبادل مل گیا۔۸۰ کی دہائی میں ٹی وی نے پیر پسارنا شروع تو کر دیا مگر یہ عمل سست روی کے ساتھ انجام پاتا رہا۔اگر حکومت کے اعداد و شمار کو ٹی وی کی ملکیت کا پیمانہ تسلیم کرلیا جائے تو ۱۹۷۷ء تک بھارت میں یہ اعزاز صرف ۵۱۶۶۷۶ (چھ لاکھ چھہتر ہزار چھ سو پندرہ) لوگوں کو حاصل تھا۔

۱۹۸۲ء میں دہلی میں منعقد ہونے والے ایشیائی کھیلوں کے آغاز کے ساتھ بھارت میں رنگین ٹی وی کی نشریات کی داغ بیل پڑی۔مگر خبروں کا معاملہ ذرا پھیکا ہی رہا۔یعنی صرف آدھا گھنٹہ روزانہ کی نشریات اور بس۔ ۱۹۸۸ء میں نیوز ٹریک (Newstrack) کے نام سے پہلے تحقیقی بصری خبر نامے کی شروعات ہوئی۔ NDTV کے The World This Week(TWTW) کے نام سے حالاتِ حاضرہ پر مبنی ہفت روزہ پروگرام نے قبول عام پایا۔اس نے حالاتِ حاضرہ پر مبنی ٹی وی پروگرام کا ایک اعلیٰ معیار قائم کیا جسے آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے NDTV نے ۱۹۸۹ء میں عام

انتخابات کے راست تجزیے اور نشریے کا آغاز کیا۔ اسے ہاتھوں ہاتھ لیا گیا اور اس طور پر بھارت میں ٹی وی صحافت کی تاریخ میں خبروں کے تجزیے کا سنگِ بنیاد پڑا۔ ۱۹۹۱ء میں پہلی خلیجی جنگ کی شروعات سے بھارت میں ٹیلی ویژن خبروں کا منظرنامہ تیزی سے بدلنے لگا۔

امریکہ کے اٹلانٹا میں واقع CNN نے خلیجی جنگ کے مناظر دکھا کر گویا بھارت کے ٹیلی ویژن ناظرین کو بالغ کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی CNN ٹیلی ویژن خبروں کے لئے وہی حیثیت اختیار کر گیا جو حیثیت کبھی ریڈیو خبروں کے لئے BBC کو حاصل تھی۔

۱۹۹۵۔۱۹۹۶ء تک صورتِ حال یہ ہو گئی کہ ملک گیر سطح پر تقریباً ۶۰ ہزار کیبل آپریٹروں کی فوج تیار ہو گئی جو ماہانہ پیسے کے عوض ناظرین کو ۵۰ چینل دکھانے لگے۔ ان میں سے زیادہ تر چینل تفریحی مواد پر مبنی تھے۔ اس کے ساتھ ہی شمالی ہند میں Zee اور جنوبی بھارت میں SUN TV ٹی وی کی دنیا میں بڑے نام کے طور پر ابھرنے لگے۔ ۱۹۹۵ کو ٹی وی خبروں میں پیش رفت کے اعتبار سے ایک اہم سال کہا جا سکتا ہے۔ اسی سال NDTV نے The News Tonight کے نام سے نجی طور پر تیار کیا گیا قومی نوعیت کا خبروں پر مبنی پروگرام شروع کیا۔ اسی سال جولائی میں DD Metro پر آج تک کے نام سے آدھے گھنٹے کا یومیہ خبر نامہ شروع کیا گیا۔

ان دونوں کو کافی پسند کیا گیا اور سراہا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ٹی وی خبرناموں (مراد حالاتِ حاضرہ پر مبنی پروگراموں) میں دوردرشن کی اجارہ داری کا خاتمہ ہو گیا۔

ٹی وی خبروں کے لحاظ سے ۱۹۹۸ سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی سال بھارت کا خبروں کا پہلا نجی چینل Star News کے نام سے شروع ہوا۔ یہ ہانگ کانگ میں مقیم STAR Network اور NDTV کے مابین اشتراک کا ثمرہ تھا۔ STAR NEWS کو خبر اور حالاتِ حاضرہ پر مبنی پروگرام مہیا کرانے کے عوض NDTV نے دس لاکھ روپے یومیہ لینے کا قرار کیا۔ ابتداء میں مواد کا بیشتر حصہ انگریزی زبان میں ہوا کرتا تھا مگر آج تک کے ہندی میں نشر ہونے والے یومیہ خبرنامے کی مقبولیت کے پیشِ نظر STAR NEWS نے رفتہ رفتہ اپنے چینل پر ہندی خبرناموں کی گنجائش بھی پیدا کی۔ اس سلسلے میں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مواد فراہم کرنے کے ضمن میں NDTV نے ادارتی حقوق اپنے پاس رکھے۔ یہی چیز آگے چل کر تنازعہ کا سبب بنی اور STAR اور NDTV کے مابین اشتراک کا معاہدہ مارچ ۲۰۰۳ء سے آگے نہ بڑھ سکا۔ اور بالآخر دونوں نے علاحدہ علاحدہ خبروں کے اپنے چینل شروع کئے جس میں ابتداء سے اب تک NDTV ہی سبقت لے جا رہا ہے۔

۱۹۹۹ء میں خلیجی جنگ کے آٹھ سال کے بعد جنگی صحافت نے ایک بار پھر بھارت کا رخ کیا۔ موقع تھا کرگل میں دراندازی کا۔ STAR News، Zee News اور دوردرشن نے محاذِ جنگ سے شاندار رپوٹنگ کی۔ یہ بھارت کے ٹی وی ناظرین کے لئے ناقابل فراموش تجربہ تھا۔

۳۱ر دسمبر ۲۰۰۰ء بھی ٹی وی خبروں کی تاریخ میں ایک اہم دن کے طور پر درج ہے۔ اسی دن آج تک نے چوبیس گھنٹے

ہندی میں خبریں نشر کرنے والا چینل شروع کیا۔ یہ بھارت میں اپنے طرح کا پہلا تجربہ تھا۔ اس کاوش پر وقت نے کامیابی کی مہر ثبت کی۔ ۲۶ رجنوری ۲۰۰۱ء کو گجرات میں آنے والے زلزلے، نیپال میں شاہی خاندان کے قتلِ عام، مارچ میں مشرف کے دہلی اور آگرہ کے دورے اور امریکہ میں عالمی تجارتی مرکز پر دہشت گردانہ حملے (۱۱ ر ستمبر ۲۰۰۱ء) کی وجہ سے آج تک کو خبروں کے بازار اور ناظرین کے دل میں اپنی جگہ مستحکم کرنے کا خوب موقع ملا۔ صورتِ حال یہ ہے کہ ۲۰۰۰ء میں اپنی ابتداء سے لے کر آج تک خبروں کی دنیا میں آج تک سب سے آگے ہے۔

آج تک کی مکمل چینل کے طور پر شروعات سے پیشتر حالت یہ تھی کہ خبروں کا بازار Star News اور Zee News کے درمیان تقسیم تھا۔ انگریزی زبان میں خبروں کا ذوق رکھنے والے Star News دیکھا کرتے جب کہ ہندی میں خبروں کے لئے لوگ Zee News پر انحصار کرتے۔ آج تک کی آمد کے بعد صورتِ حال یکسر بدل گئی۔ ہندی چینل کی کامیابی سے انگشت بدنداں سرمایہ کار اور مشتہر ہندی کو قابلِ فروخت زبان کے طور پر دیکھنے لگے جس سے مستقبل میں کئی ہندی چینلوں کے کھلنے کی راہ ہموار ہوئی۔

۲۰۰۳ بھی ٹی وی خبروں کے اعتبار سے خاصا اہم سال ثابت ہوا۔ STAR NEWS اور NDTV کا معاہدہ ختم ہو گیا۔ اور دونوں نے اپریل ۲۰۰۳ء میں اپنے اپنے چینل لانے کا اعلان کر دیا۔ Star News ہندی خبروں کا چینل لایا جب کہ NDTV نے NDTV India (ہندی زبان میں خبروں کا چینل) اور NDTV 24*7 (انگریزی زبان میں خبروں کا چینل) کے نام سے دو چینل شروع کئے۔ اسی سال مارچ میں سہارا انڈیا پریوار نے خبروں کا قومی چینل Sahara Samay کے نام سے ہندی میں شروع کیا۔ اس کے علاوہ سہارا انڈیا پریوار نے علاقائی خبروں کے نشریے کے لئے چینل کھولنے کے اپنے فیصلے پر عمل درآمد کرتے ہوئے اتر پردیش۔ اترانچل، مدھیہ پردیش۔ چھتیس گڑھ اور ممبئی۔ گوا کے لئے خبروں کے الگ الگ چینل کھولے۔ نومبر ۲۰۰۳ء میں بی جے پی حکومت نے DD Metro بند کر کے اسے DD News کا نام دے ڈالا۔ DD News خبروں کا ایسا چینل ہے جس پر ہندی، انگریزی اور اردو کے علاوہ مختلف علاقائی زبانوں میں بھی خبرنامے نشر ہوتے ہیں۔ ۲۰۰۳ء ہی میں کئی دوسرے تجارتی گھرانوں نے بھی خبروں کے شعبے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ چنانچہ امید ہے کہ آئندہ کچھ مہینوں میں خبروں کے کچھ اور چینل کھلیں۔

مئی ۲۰۰۴ء میں مشہور ٹی وی صحافی رجت شرما نے India TV کے نام سے خبروں کا چینل کھولا۔ یہ ہندی میں خبروں کا ۲۴ گھنٹے کا چینل ہے۔ مذکورہ چینلوں کے علاوہ ETV کے مختلف چینلوں پر مختلف زبانوں میں خبرنامے نشر ہوتے ہیں۔ ETV کے یہ چینل خبروں کے لئے مخصوص نہیں ہیں۔ ان پر تفریحی مواد کے ساتھ ساتھ مختلف اوقات میں خبرنامے بھی نشر ہوتے ہیں۔

خبروں کی زبان کے اعتبار سے جس انتہائی اہم چیز کی جانب میں اشارہ کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ آج بھارت میں خبرنامے سب سے زیادہ ہندی میں دیکھے جاتے ہیں۔ خبروں کے ہندی چینلوں کی مقبولیت اس امر کا بخوبی پتہ دیتی ہے۔ یہ چیز آئندہ سطور

میں زیرِغور آئے گی کہ آیا ہندی چینلوں کے طور پر جانے جانے والے چینلوں کی زبان کیا ہے، اس کی نوعیت کیا ہے اور کیا انھیں واقعی خالص ہندی کہا جا سکتا ہے ۔ مگر اس سے قبل حال (۲۵ اپریل تا ۱۹ جون ۲۰۰۴ء) ہی میں خبری چینلوں کی TRP (Television Rating Point) سے متعلق اعداد وشمار پر نظر ڈالنا مناسب ہوگا ۔ یہ اعداد وشمار معتبر ایجنسیوں TG، TAM اور CS4+ کے ذریعہ کروائے گئے سروے کا نتیجہ ہیں ۔ TRP Ratings کو ٹیلی ویژن کی دنیا میں کسی چینل کی کامیابی کا پیمانہ مانا جاتا ہے ۔ اس سے ایک جانب تو مختلف چینلوں کے عوام تک رسائی کے فی صد کا کسی حد تک علم ہوتا ہے ۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اسی کی بنیاد پر مشتہرین کسی چینل کو اپنے مصنوعات کی تشہیر کے لئے منتخب کرتے ہیں ۔ تو پیش ہے جائزے کے نتائج پر مبنی اعداد وشمار ۔

ان دنوں (جولائی ۲۰۰۴ء کی صورتِ حال) ہندی خبروں کے بازار کے تقریباً ۳۰ فی صد (۲۹ اشاریہ ۳ فی صد) پر آج تک کا قبضہ ہے ۔ NDTV India تقریباً ۲۲ فی صد (۲۱ اشاریہ ۸ فی صد) کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے ۔ جب کہ Star News تقریباً ۱۷ فی صد (۱۶ اشاریہ ۶ فی صد) کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے ۔ Zee News تقریباً ۱۴ فی صد (۱۳ اشاریہ ۷ فی صد) کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے ۔ سرکاری چینل DD News تقریباً گیارہ فی صد (۱۰ اشاریہ ۷ فی صد) کے ساتھ ۵ ویں نمبر پر ہے ۔ اور تیزی کے ساتھ اچھی شروعات کرنے والے Sahra Samay کی حالت اب دگرگوں ہے ۔ اسے اس جائزے میں تقریباً ۸ فی صد (۷ اشاریہ ۹ فی صد) کے ساتھ چھٹے نمبر پر دکھایا گیا ہے ۔

خبروں کے انگریزی چینلوں کی درجہ بندی ان کی رسائی اور مقبولیت کے اعتبار سے کی گئی ہے ۔ ان میں سب سے اوپر NDTV 24*7، اس کے بعد CNBC TV18، تیسرے نمبر پر BBC World، چوتھے نمبر پر Headlines Today اور سب سے آخر میں پانچویں نمبر پر CNN ہے ۔

۲

جائزے کے مذکورہ نتائج یہ بتانے کے لئے کافی ہیں کہ ٹی وی خبروں کی دنیا میں کس کا بول بالا ہے ۔ ظاہر ہے ہندی چینلوں کا ۔ اب جب کہ یہ بات واضح ہو چکی ہے تو اس امر پر گفتگو لازمی معلوم ہوتی ہے کہ ہندی چینل کہلانے والے یہ چینل کیا واقعی خالصتاً ہندی کے چینل کہے جاسکتے ہیں یا ان کی زبان ہندوستانی ہے یا ہندی کے ان چینلوں کی زبان اردو زدہ ہے ۔ مگر اس سے پہلے اردو خبرناموں کی حالت کا جائزہ مناسب معلوم ہوتا ہے ۔

اردو خبرنامے

اردو کے علاقائی بلیٹن دوردرشن کے حیدرآباد، لکھنو، پٹنہ، کولکاتہ اور سری نگر اسٹیشنوں سے نشر ہوتے ہیں ۔ ان کے علاوہ دوردرشن کا قومی اردو بلیٹن روزانہ دوپہر میں ۲ بج کر ۵۰ منٹ پر DD News پر نشر ہوتا ہے ۔ اس کے علاوہ اردو خبرنامے ETV Urdu پر دن میں کئی بار نشر ہوتے ہیں ۔ JAIN TV بھی ہر روز صبح میں اردو خبرنامہ نشر کرتا ہے ۔ SAHARA TV پر بھی

ابتداء میں اردو خبرنامے نشر ہوتے تھے (اس کی شروعات ہر صبح ۸ بج کر ۵۰ منٹ پر نشر ہونے والے واحد خبرنامے سے ہوئی تھی۔ بعد ازآں شام میں ۵ بج کر ۲۰ منٹ پر دس منٹ کا دوسرا خبرنامہ بھی شروع کیا گیا تھا) مگر اگست ۲۰۰۲ء میں یہ سلسلہ بند کر دیا گیا۔ اب Sahara Samay کے قومی سمیت سہارا انڈیا پریوار کے کسی علاقائی نیوز چینل پر کوئی اردو خبرنامہ نشر نہیں ہوتا۔

علاوہ ازیں PTV کے اردو خبرنامے کیبل کے معرفت بھارت کے مختلف علاقوں میں دیکھے جاتے ہیں۔ [۳]

اردو خبرناموں کے جائزے کے بعد ہندی خبرناموں کی زبان کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ اس لئے کہ آج کل ہندی چینل پر جس زبان کا استعمال ہو رہا ہے اسے ہندی تو قطعی نہیں کہا جا سکتا جو سرکاری دفاتر کی زبان ہے یا ادبی ہندی ہے۔ خبروں میں استعمال ہونے والی یہ ہندی ایسی ہندی ہے جو بول چال کی ہندی بالفاظِ دیگر ہندوستانی سے زیادہ قریب ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سرکاری چینل بھی خبروں میں کم وبیش اسی 'ہندی' کا استعمال کرتا ہے۔ خبروں کے لئے ان چینلوں کو دیکھنے والے بخوبی اس زبان سے واقف ہیں مگر میں یہاں خبروں کے مختلف چینلوں پر استعمال کی جانے والی زبان کی مثال پیش کرنا چاہوں گا تا کہ اس مطالعے میں یہ چیز واضح ہو کر سامنے آ سکے کہ یہ صرف مغالطہ ہے یا سادہ لوحی ہے کہ ان 'ہندی' چینلوں پر استعمال کی جانے والی زبان کو ہندی کہا جائے۔ اس کی وضاحت بھی کرتا چلوں کہ میری مراد صرف ان خبرناموں میں استعمال ہونے والے اردو الفاظ سے نہیں ہے بلکہ ان کا لہجہ اور ادائیگی بھی بعض اوقات ادبی اردو کے قریب معلوم ہوتی ہے۔ مثالیں ملاحظہ ہوں:

سب سے پہلے <u>آج تک</u> سے ایک مثال پیش کرتا ہوں۔

दिल्ली के <u>मशहूर</u> बांगला साहिब गुरूद्धारे में धुम रहे ये लोग रहने वाले तो दिल्ली के ही हैं लेकिन <u>शायद</u> पहली बार इन्हें इस ऐतिहासिक गुरूद्धारे को <u>करीब</u> से देखने और जानने का <u>मौका</u> मिला है।

और उन्हें इससे <u>रूबरू</u> कराने वाले कोई गाइड नहीं बल्कि इतिहासकार है। इतिहास से लोगों को जोड़ने का काम आसान नही और यही <u>वजह</u> है कि इन इतिहासकारों को <u>खासी</u> <u>मशक्कत</u> करानी पड़ती है।

कई ऐसी ऐतिहासिक <u>इमारते</u> हैं जिनके सामने से तो हम <u>रोज</u> <u>गुजरते</u> हैं लेकिन उसके बारे में कई बातों से हम <u>वाकिफ</u> नही होते। ऐसे ही कई अनछुए पहलूओं से परिचित करवाने का काम करते हैं ये इतिहासकार और यही वजह है कि लोग इनकी ओर खिंचे चले आते हैं।

<u>ज़ाहिर</u> है कि इस तरह के टूर हमें अपने ही <u>शहर</u> और इतिहास को नई <u>नज़रों</u> से देखने का <u>मौका</u> देते हैं।

मल्लिका सिंह, दिल्ली, आज तक

یہ تھا آج تک چینل پر پیش کی گئی Soft Story کی اسکرپٹ کا نمونہ۔ اسکرپٹ میں اردو الفاظ کے نیچے خط کھینچ دیا گیا ہے تاکہ ان کی شناخت ہو سکے۔ اس میں صرف یہی چیز قابلِ لحاظ نہیں ہے بلکہ قابلِ ذکر چیز یہ بھی ہے کہ ان الفاظ کا استعمال بالکل درست طریقے پر ہوا ہے۔ یہ اس چینل کا حال ہے جو خود کو سب سے بہتر اور سب سے تیز ہندی چینل کہتا ہے۔ اور خبروں کی حد تک عوام بھی اس کا یقین کرتے ہیں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ٹی وی کی خبروں میں اردو کا استعمال کیسے کیا جا رہا ہے۔

اسی چینل سے چند مثالیں اور ملاحظہ ہوں۔

1.लाल कृष्ण आडवाणी का ये काफिला चौदह साल पहले 25 सितंबर 1990 को सोमनाथ से निकला और राम कापरचम लहराते अयोध्या पहुंच गया। इस बार भारत उदय के नाम पर आडवाणी अपना अभियान सूदूर दक्षिण में तमिलनाडु के कन्याकुमारी से शुरू करेंगे और ये खात्म होगा पंजाब के अमृतसर में। दो चरणों में पूरी होनेवाली इस मुहिम के रास्ते में 543 लोक सभा क्षेत्रों में से 121 आयेंगे।

कन्याकुमारी से निकालनेवाला आडवाणी काकाफिला तमिलनाडु में 6 चुनावी क्षेत्रों से गुज़रेगा। यहां जयललिता के साथ बी जे पी गठबंधन की नई पारी शुरू हो रही है। इसके बाद आडवाणी केरल मेंदाखिल होंगे और यहां राजधानी तिरूअनंतपुरम समेत लोकसभा की 6 सीटें उनके रास्ते में आयेंगी। केरल से होकर रथ यात्रा कर्नाटक पहुंचेगी। राजधानी बैंगलोर होते हुए आडवाणी उस राह से निकलेंगे जिसपर 12 चुनावी क्षेत्र आते हैं। कर्नाटक में बी जे पी चूंकि काफी उम्मींदे लगाये बैठी है शायद इसीलिये दर्जन भर सीटों को आडवाणी के दौरे से जोड़ा गया है। कर्नाटक कीसरहद पारकर आडवाणी की फौज महाराष्ट् पहुंचेगी। यहां सोलापुर समेत 6 लाकसभा क्षेत्रों ये होते हुए ये काफिला आंध्र प्रदेश का रूख करेगा। यहां तेलगु देशम के साथ तालमेल के बावजूद बी जे पी खुद की और ज़मीन तैयार करने की फिराक़ में है। इसी वजह से आडवाणी के रास्ते पर हैदराबाद समेत 11 संसदीय सीटों को रखा गया है। आंध्र के बाद आडवाणी मध्य प्रदेश में

दाखिल होंगे और यहां के 6 लोकसभा क्षेत्रों में वे अपने दल बल के साथ पहुंचनेवाले हैं। असली घमसान उत्तर प्रदेश में होगा जहां पार्टी की हालत पतली है।

कन्याकुमारी से अमृतसर के सफर में आडवाणी मथूरा से होकर लिकलेंगे और हरियाणा के कुरूक्षेत्र के रास्ते वे अमृतसर पहुंचेगे।

अभियान के दूसरे दौर की शूरूआत आडवाणी गजरात के पोरबंदर से करेंगे। इसके बाद वो राजस्थान के उदयपुर होते हुए बपने पूराने गढ़ उत्तर प्रदेश पहुंचेगे। यहां पार्टी की हालत बहुत पतली है। आडवाणी उत्तर प्रदेश में आगरा– इटावा– अयोध्या और गोरखपुर होते हुए बिहार मेंदाखिल होंगे। बिहार में ही 1990 में लालू प्रसाद यादव ने आडवाणी की रथ यात्रा पर ब्रेक लगाते हुए उन्हें गिरफतार कर लिया था। बिहार के बाद पड़ोसी राज्य झारखंड की 4 सीटों से होते हुए आडवाणी का रथ उड़ीसा के पुरी में जाकर खत्म होगा।

ꣳ

2.मौसम विभाग के मुताबिक तिरूवनंतपुरम में दिन काफी गर्म रहा। बैंगलोर में चिलचिलाती गर्मी से लोग बेहाल रहे। सूरज चमकने से तापमान में 3 डिग्री की बढ़ोत्तरी हुई। चेन्नइ में बदली केबावजूद तापमान में तेज़ी का रूख़ रहा। हैदराबाद में तापमान 37 डिग्री के आसपास रहा। गोवा मेंहांलाकि आसमान साफ रहा पर पारा काबू में रहा। भोपाल समेत मध्यप्रदेश केज्यादातर इलाक़े तेज़ धूप का बोलबाला रहा। अीमादाबाद के तापमान में बढ़ोतरी हुई। जयपूर में चमकदार घुप ने मौसम खासा गर्म कर दिया है। कश्मीर धाटी में हल्की घूप के बीच मौसम सुहाना बना रहा। चंडीगढ़ में आसमान दिन भर साफ रहा। दिल्ली में गर्मी ने अपना एहसास कराना शुरू कर दिया है। आडवाणी की भारत उदय यात्रा पर कांग्रेस ने चुनाव आयेग मेंशिकायत दर्ज करने की बात की। लखनउ में मौसम का मिजाज गर्म रहा । बी एस पी से राशिद अल्वी को निष्काशित कर दिया गया है। पटना मेंआमतौर पर आसमान साफ रहा। गुवाहाटी के आसमान पर छाए बादल पूरी तरह छटे रहे। कोलकाता में तेज़ घूप का बोलबाला रहा। भुनेश्वर मे भी आसमानसाफ बना रहा । और

अंत में देश के प्रमुख शहरों के तापमान और नमी पर एक नज़र।

मौसम विभाग के मुताबिक़ तिरूवनंतपुरम में हल्की धूप के साथ गर्मी में बढ़ोतरी होगी। बैंगलोर में आज भी चमकदार धूप से तापमान में बढ़ोतरी हो सकती है। चेन्नई में छिटपुट बादलों का आना जाना लगा रहेगा। हैदराबाद में चिलचिलाती गर्मी का ज़ोर रहेगा। गोवा में हल्की धूप से गर्मी में बढ़ोतरी हो सकती है। मुंबई में आसमान के साफ रहने के आसार हैं। मध्यप्रदेश में आमतौर पर मौसम का मिज़ाज गर्म रहेगा। गुजरात के ज़्यादातर हिस्सों में सूरज चमकेगा। जयपूर समेत राजस्थान भर में गर्मी का प्रकोपजारी रहेगा। कशमीर घाटी में हल्की धूप सेमौसम के साफ होने के आसार हैं। चंडीगढ़ में खुले आसमान के बीच तापमान में कुछ बढ़त हो सकती है। दिल्ली में साफ आसमान के साथ तापमान में बढ़त होगी। उत्तर प्रदेश मेंमौसम के साफ होने से तापमान में तेज़ी रहेगी। पटना में सूरज की चमक बरकरार रहेगी। पूर्वोत्तर के ज़्यादातर इलाक़ो में मौसम का मिज़ाज गर्म रहेगा। कोलकत्ता में चटकीली धूप से लोग बेहाल रहेगें। भुनेश्वर में सूरज के चमकने से गर्मी में बढ़ोतरी होगी। और अंत में देश के प्रमुख शहरों के तापमान और नमी पर एक नज़र।

ये थी मौसम के पूर्वानुमान पर एक नज़र बाक़ी ख़बरों के लिए देखते रहिए आज तक।

٦

یہاں آج تک سے دو نمونے پیش کیے گئے۔ پہلا نمونہ ایل کے آڈوانی کی رتھ یاتراؤں سے متعلق تاریخ کا احاطہ کرتا ہے جب کہ دوسرا نمونہ موسم کی خبروں پر مشتمل ہے۔ یہاں بھی اردو کے الفاظ کے نیچے خط کھینچ کر دکھلایا گیا ہے تاکہ ان کے استعمال کے مقامات کا پتہ چل سکے۔ ان دونوں نمونوں میں ایک جانب تو شروع، ختم، حالت، حال آں کہ، زیادہ تر، آسمان، احساس، شکایت، موسم اور نظر جیسے کچھ ایسے الفاظ ملیں گے جن کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ الفاظ اردو اور ہندی دونوں زبانوں میں یکساں طور پر ہیں تو قافلہ، پرچم، مہم، سرحد، رخ، خاصا، عام طور، برقرار اور باقی جیسے الفاظ کے بارے میں یہ کہنا بے تکی دلیل دینے کے مترادف ہوگا کیوں کہ یہ الفاظ اکثر و بیشتر اردو ہی میں استعمال ہوتے ہیں۔ ہندی میں یا تو ان کا استعمال نہیں ہوتا یا یہ خال خال ہی استعمال ہوتے ہیں۔ اس طور پر ہندی کے سب سے زیادہ مقبول اور پسندیدہ خبروں کے چینل پر سوانحی خاکے اور موسم کا حال بتانے کیلئے بھی جس قسم کی زبان استعمال ہوتی ہے اس میں اردو الفاظ تو ہوتے ہی ہیں، وہ اردو مزاج سے قربت بھی رکھتی ہے۔

یہاں میں جملوں کی ساخت کی جانب بھی توجہ مبذول کرانا چاہوں گا۔ اردو میں جب جھنڈہ لفظ کا استعمال ہوتا ہے تو جھنڈا پھہرانا استعمال ہوتا ہے۔ پرچم کے لئے یا تو پرچم کشائی استعمال ہوتا ہے یا پرچم لہرانا لکھا اور بولا جاتا ہے۔ پرچم کا استعمال پہلے نمونے میں اسی مناسبت سے کیا گیا معلوم ہوتا ہے۔ موسم کی خبروں میں اس جملے (ممبئی میں موسم صاف رہنے کے آثار ہیں) کا استعمال اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہندی خبروں میں صرف اردو الفاظ استعمال نہیں ہوتے بلکہ بعض اوقات ادائیگی کا لہجہ بھی اردو ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ہندی میں اردو لفظوں کا استعمال ان کے مزاج اور سیاق کا خیال رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اس جملے کو استثنائی حیثیت اس لئے حاصل نہیں کہ آئندہ سطور میں ہندی خبرناموں سے مزید مثالیں دی گئی ہیں۔

اس سلسلے میں مزید گفتگو سے پیشتر کچھ اور نمونوں کو دیکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ایک زمانے میں Zee News کی ہندی خبروں پر ایک قسم کی اجارہ داری تھی مگر اب یہ تیسرے اور چوتھے نمبر کے درمیان جھولتا رہتا ہے۔ پیش ہے Zee News سے نشر ہونے والی شہ سرخیوں کا نمونہ۔

1. इसरो के श्रीहरिकोटा अंतरिक्षकेन्द्र में आग लगी, 5 की मौत, कई घायल।

2. निचली अदालतों के भ्रष्ट जजों के खिलाफ कार्रवाई करने में सुप्रीम कोर्ट ने भी बेबसी जताई।

3. वाजपयी ने कहा– मंदिर नही होगा चुनावी मुददा, राजनीति के अपराधीकरण पर चिंता जताई।

4. आडवाणी को प्रचार के दौरान वायू सेना के विशेष विमान के इस्तेमाल की इजाजत देने से चुनाव आयोग का इनकार।

5.बाहुबली नेता डी पी यादव को बी जे पी में शामिल करने पर विवाद छिड़ा।

और

6. बी जे पी के फील गुड की हवा निकालने के लिए दिल्ली में कांग्रेस कराएगी वोटरों का भंडारा।

اب ذرا DD News کے کی سرخیوں کا حال بھی جان لیں۔

1.सरकार ने पाकिस्तान दौरे को दी हरी झंडी, क्रिकेट सिरीज तय कार्यक्रम के मुताबिक होने की उम्मीद

2. भारत ने बर्ड फलू पर सार्क देशों की बैठक बुलाई।

3. बैलेंटाइन डे के मौके पर फिजां में तैरी प्यार के इजहार की खुशबू

– और

4. राजधानी में विश्व पुस्तक मेला शुरू.

۸

ان دو چینلوں کی سرخیاں دیکھنے کے بعد Sahara Samay(National) کی شہ سرخیوں پر بھی ایک نظر ڈال لی جائے۔

सबसे पहले एक नज़र ख़ास ख़बरों पर. . .

1. सी बी आई ने सुप्रीम कोर्ट में कहा–बिल्किस कांड के गवाहों की जान को ख़तरा. . .गुजरात पुलिस कटघरे में. . .

2. मुस्लिम वोटरों को वाजपेयी ने फील गुड का अहसास कराया. . . तो सोनिया हरियाणा

में चौटाला पर बरसीं. . .

3. मानवाधिकार हनन बंद होने पर ही केंद्र से बातचीत करेगा हुर्रियत . . . सरकार ने कहा– मामले को देखेंगे. . .

4. मुंबई के डांस बारों पर कसा पुलिस का शिकंजा . . अब इसमें नहीं जा सकेंगे. . . नाबालिग . . . .

और

5. मंडल कमीशन के अगुआ राजीव गोस्वामी के साथ . . . सहारा समय की आख़िरी मुलाक़ात

۹

خبروں کے کسی چینل میں خبرنامے کی شروعات سرخیوں سے ہوتی ہے۔ یہاں ہندی خبروں کے تین چینلوں کی سرخیاں بطور مثال پیش کی گئیں۔ تقریباً ہر سرخی میں اردو کے کسی نہ کسی لفظ کا استعمال دیکھنے کو ملتا ہے۔ ہندی خبروں میں اردو الفاظ کا متواتر استعمال اس امر کی جانب اشارہ کرتا ہے کہ چوں کہ خبریں عام آدمی کے لئے ہوتی ہیں اس لئے خبرناموں میں عام بول چال کی زبان استعمال کی جائے گی۔ خبرناموں میں اردو کے مذکورہ الفاظ اس لئے استعمال کئے جا رہے ہیں کیوں کہ یہ عوام کی بول چال کی زبان کا حصہ ہیں۔ ظاہر ہے ہر چینل اس بات کے لئے کوشاں ہے کہ وہ عوام سے زیادہ سے زیادہ جڑے تا کہ وہ عوام کا پسندیدہ چینل بن سکے اور اشتہارات کے بشمول دوسرے ذرائع سے بھی منافع کما سکے۔ اس لئے اس قسم کی زبان کا استعمال کرنا ان چینلوں کی پیشے ورانہ مجبوری بھی ہے۔

ہندی چینلوں (خبروں کے چینلوں میں) میں آج تک نے یہ تجربہ کیا جو کامیاب رہا۔ دوسرے چینل آج تک کی اسی کامیابی کے گُر کی تقلید میں ایسا کر رہے ہیں۔ ورنہ زیادہ عرصہ نہیں گزرا جب زی نیوز اپنے خبرناموں میں مخلوط زبان استعمال کیا کرتا تھا جس میں ہندی خبروں میں دھڑلے سے انگریزی کے الفاظ اور اصطلاحیں گھسیڑی جاتی تھیں اور خبروں کی زبان دراصل ایک کھچڑی

زبان ہوا کرتی تھی مگر آج تک کے تجربے کی کامیابی زی نیوز ہی نہیں آنے والے دوسرے ہندی چینل کے خبرناموں کی زبان پر بھی اثر انداز ہوئی۔ یوں ٹی وی خبرنامے کی زبان عام بول چال کی زبان کے قریب ہوئی۔ عام انسان اپنی بول چال میں غیر دانستہ طور پر بھی اردو کے اچھے خاصے الفاظ کا استعمال کرتا ہے اس لئے اس تک رسائی کے لئے کوشاں مصنوعات (اب جب کہ خبریں بھی بکنے لگی ہیں اس لئے انھیں مصنوعات کی فہرست میں شامل کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے) میں اس کی پسند کا خیال نہ رکھا جائے یہ ہو ہی نہیں سکتا۔

خبروں کے مختلف فورمیٹ میں مختلف نیوز چینل پر پیش کی جانے والی خبروں کی کچھ اور اسکرپٹ ملاحظہ ہوں۔ سب سے پہلے ایک ایسی خبر دیکھیں جسے ٹیلی ویژن کی خبری زبان میں ڈرائی یا اینکر ریڈ کہا جاتا ہے۔ ٹی وی پر ایسی خبر جس کو دکھانے کے لئے تصویریں موجود نہ ہوں اسی انداز میں عوام تک پہنچائی جاتی ہیں۔

Dry

1.दिल्ली के सभी बाज़ार अपने पुराने समय से ही खुलेंगे और बंद होंगे। दिल्ली सरकार ने शाम सात बजे दुकाने बंद करने के आदेश को सख़्ती से लागू करने की ख़बरों को `महज अफवाह बताया है।

۱۰

2.आम चुनाव की तैयारियों के मददेनज़र चुनाव आयेग 19 फरवरी को केन्द्रीय गृह सचिव अनिल बैजल के साथ एक बैठक कर रहा है। बैठक में चुनाव के दौरान केन्द्रीय अ़र्दर्धसैनिक बलों की उपलब्धता औरतैनाती के बारे में विचार विमर्श किया जायेगा। आयोग के सूत्रों के अनूसार इस बैठक में होने वाले विचार विमर्श से चुनाव की तिथियों को अंतिम रूप देने में सहायता मिलेगी।

۱۱

3.पंजाब सरकार का एक एयरकाफट आज प्रधानमंत्री आवास सेग़ुजरा जिसमें
प्रधानमंत्री की सुरक्षा में लगे अधिकारीयों में हड़कोप मच गया। ये एयरकाफट लुधियाना से दिल्ली आ रहा था। इसके कप्तान औख़ाक़ी अधिकारीयों से एयरपोर्ट के अधिकारी पुछताछ कर रहे हैं। प्रधानमंत्री निवास नो–फलाई ज़ोन होता है जिसके उपर से किसी भी विमान या हैलीकॉप्टर कोग़ुजरने की मनाही है। सुरक्षा के लिहाज़ से इसे एक बड़ी चूक माना जा रहा है।

۱۲

ڈرائی خبر کی کئی مثالیں سامنے ہیں۔یہ مثالیں مختلف چینلوں سے دی گئیں۔مثالیں مختلف ہیں،واقعات الگ الگ ہیں،تاریخیں ایک نہیں ہیں مگر پیشکش کا انداز تقریباً یکساں ہے۔اردو کے کثیرالاستعمال لفظوں کے علاوہ محض،مدِنظر،لحاظ وغیرہ الفاظ بڑے اطمینان سے استعمال ہورہے ہیں۔یہاں قابلِ ذکر بات یہ نہیں کہ ان کا استعمال ہورہا ہے بلکہ قابلِ لحاظ امر یہ ہے کہ ان کا ہندی متبادل موجود ہونے کے باوجود ان کو خبری زبان میں فوقیت دی گئی۔محض کی جگہ کیول اور لحاظ کی جگہ درِشٹی کون کا استعمال کیا جاسکتا تھا اور ان ہندی الفاظ کے عدمِ استعمال سے جو بات کہنے کی کوشش کی گئی وہ ان کے استعمال سے بھی کہی جاسکتی تھی۔مگر ہندی کے الفاظ کو بروئے کار لانے کی جگہ انھیں حاشیے پر رکھا گیا۔ادائیگی کے انداز کے حوالے سے زیادہ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے صرف پہلی خبر سے لئے گئے اس جملے کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔دلی سرکار نے شام سات بجے دکانیں بند کرنے کے آدیش کو سختی سے لاگو کرنے کی خبروں کو محض افواہ بتایا ہے۔اس پورے جملے میں آدیش کو نکال دینے کے بعد جو جملہ بنتا ہے اس پر غور کرنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ میں جس چیز پر شروع سے اصرار کررہا ہوں وہ یوں ہی نہیں ہے کہ ٹی وی خبروں کا مزاج بڑی حد تک اردو کے مزاج سے میل کھاتا ہے۔میری مراد پیرایۂ اظہار کی مماثلت سے ہے۔

کچھ اور مثالیں پیش ہیں۔ٹی وی کی خبروں میں اگر یہ کہا جائے کہ وزیرِاعظم نے یہ بیان دیا۔تو یہ کہنے کے بعد وزیرِاعظم کو وہ بیان دیتے ہوئے دکھایا بھی جاتا ہے تاکہ ناظرین کو اس بات کا یقین ہوجائے ۔اس خبر کو ٹی وی کی اصطلاح میں اینکر بائٹ کہتے ہیں۔اینکر بائٹ کی مثالیں ملاحظہ ہوں۔

A-byte

1.मुख्य चुनाव आयुक्त टी एस कृष्णमुर्ति ने कहा है कि चुनाव की तारीख का ऐलान जल्द होगा। लेकिन ऐसा वो तुरंत करने नही जा रहे। उन्होंने कहा कि चुनाव आयोग की तैयारियां आखिरी दौर में हैं और इन्हें जल्द ही पूरा कर लिया जाएगा। बी जे पी की

अपने बड़े नेताओं का चुनाव प्रचार खर्च प्रत्याशीयों के खर्च में जोड़ने की मांग पर भी

उन्होंने जल्द ही कोई फैसला हो जाने की उम्मीद जताई। ١٣

2.भारतीय किकेट के पाकिस्तान दौरे को भारत सरकार ने हरी झंडी दे दी है। ये फैसला प्रधानमंत्री अटल बिहारी वाजपयी, उपप्रधानमंत्री लाल कृष्ण आडवाणी, विदेश मंत्री यशवंत सिन्हा और वित्त मंत्री जसवंत सिंह के बीच हुई बैठक के बाद लिया गया। हालांकि दोनों देशों के बीच होने वाली किकेट सिरीज पर अंतिम फैसला सोमवार को ही होगा जब पाकिस्तान गई तीन सदस्यों वाली कमेटी लौटकर अपनी रिपोर्ट देगी। लेकिन सरकार की ओर से

अपना एतराज़ हटाने से ये सिरीज पहले से तय कार्यक्रम पर ही होने की उम्मीद बढ़ गयी है। आइए देखते है इस बारे में विदेश मंत्री यश्वंत सिन्हा ने क्या कहा।

۱۴

3.उत्तर प्रदेश के मुख्यामंत्री श्री मुलायम सिंह और केन्द्रीय कृषि मंत्री राजनाथ सिंह के बीच आज वार्ता हुई जिसमें दोनों नेताओं के बिच गन्ना किसानों को दिए जाने वाले आर्थिक पैकेज पर चर्चा हुई। इस बैठक में सपा महासचिव श्री अमर सिंह और राज्य के कृषि सचिव भी मौजूद थे। हालांकि ये बैठक ख़त्म होने के बाद श्री मुलायम सिंह ने इस मुलाकात के किसी राजनीतिक मायनों {मानों }से इंकार कर दिया।

۱۵

مثالوں میں انتخابی کمشنر کے حوالے سے کہا گیا کہ چناؤ کی تاریخوں کا اعلان جلد ہوگا۔ چناؤ کی تیاریاں آخری دَور میں ہیں جنھیں جلد پورا کر لیا جائے گا۔ بیٹھک ختم ہونے کے بعد ملائم سنگھ یادو نے اس ملاقات کے کسی راجنتک مائنوں سے انکار کردیا۔ یہاں دو الگ الگ خبروں سے حوالے دیٔے گئے۔ انتخابی کمشنر کے حوالے سے جو خبر بنی اس میں جملے کے ساتھ پیرایۂ اظہار بھی وہی ہے جو اردو میں برتا جاتا ہے۔ ملائم سنگھ یادو کی میٹنگ کی خبر گرچہ خالصتاً ان خطوط پر نہیں ہے پھر بھی اندازِ اظہار میں اردو کے طریقۂ اظہار سے قربت کا پتہ تو چلتا ہی ہے۔ معنوں کی جگہ ہندی میں مائنوں کا استعمال ہوتا ہے اس لئے یہاں اسی طور پر استعمال کیا گیا۔

پیکج ٹی وی کی خبروں میں وہ فورمیٹ ہوتا جس میں کسی خبر کو سب سے زیادہ تفصیلی انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں خبروں سے متعلق تازہ تصویروں (تازہ موجود نہ ہونے کی صورت میں پہلے کی تصویروں سے کام چلایا جاتا ہے اور انھیں فائل کا نام دیا جاتا ہے) کے ساتھ ساتھ بائٹ، تبصرہ اور تجزیہ بھی شامل ہوتا ہے۔ اس کا بھی کچھ نمونہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ شروعات ایک قومی پیکج سے کرتے ہیں۔

قومی پیکج

1.PKG Intro:-विश्व हिंदू परिषद ने जम्मू–कश्मीर मसले पर हुर्रियत से बातचीत के केंद्र सरकार के फैसले पर कड़ी आपत्ती जतायी है। वीएचपी ने पाकिस्तान से प्रस्तावित शांति वार्ता और सीमा रेखा खोलने के फ़ैसले को भी गलत बताया है।

VO1:-हैदराबाद में वीएचपी ने अपनी गवर्निंग काउंसिल और बोर्ड ट्रस्टीज़

की तीन दिनों तक चली बैठक में देश के तक़रीबन तमाम ज्वलंत मुददों को खंगालने की कोशिश की। इस बैठक के बाद वीएचपी ने सीधे–सीधे केंद्र सरकार की जम्मू–कश्मीर नीती पर हमला बोला और हुर्रियत से बातचीत को गैर–वाजिब बताया। परिषद ने इस सिलसिले में उप–प्रधानमंत्री लालकृष्ण आडवाणी को भी कटघरों में खड़ा किया।

VO2:-वीएचपी ने पाकिस्तान से बातचीत की केंद्र के पहल पर भी सवालिया निशान लगाया।

VO3:-परिषद ने साफ–साफ ऐलान भी कर दिया है कि अगले लोकसभा और विधानसभा चुनावों में वो उसी पार्टी की मदद करेगी जो उसके एजेंडे को लागू करेगा।

शैलेश्स रेडडी ज़ी न्यूज़, हैदराबाद।

١٦

2.PKG Intro:-मणीपुर की राजधानी इम्फाल के निवासी इद दिनों काफी अच्छे मूड में नज़र आ रहे हैं। यह खुशनुमा माहौल यहां बन रहे पहले फलाइओवर की वजह से है।

١٧

3.*{Single VO PKG}*

अमेरिका में नवंबर में होने वाले राष्ट्रपती के चुनाव के पहले सभी की निगाहें राष्ट्रपति बुश के सालाना भाषण पर टिकी थीं। बुश के लिए ये मौका खास इसलिए था क्योंकि इसी के ज़रिए उन्हें जहां अमेरिकी जनता को ये बताने का मौका था कि देश का नेतृत्व सही हाथों में है वहीं अपने विरोघीयों को पटख़नी देने का भी जो आतंकवाद के ख़िलाफ अमेरिकी जंग को नाकाम बता रहे थे । बुश ने भाषण की शुरूआत दुनिया से आतंकवाद के ख़त्म करने के एलान के साथ की। उन्होंने कहा कि दुनिया पर आतंकवाद का ख़तरा अब भी बरक़रार है और आतंकवाद के ख़िलाफ अमेरिका की लड़ाई जारी रहेगी।

ब्योरो रिपोर्ट सहारा समय।

١٨

قومی کے علاوہ بین الاقوامی پیکیج سے مثالیں دیکھنے کے بعد جو چیز واضح ہوئی وہ یہ ہے کہ خبروں کا فومیٹ خواہ کوئی ہو، جہاں جہاں گنجائش ہوتی ہے وہاں بالعموم اردو الفاظ اور تراکیب کا استعمال عام طور پر ہوتا ہے۔ پیرایہء اظہار کبھی تو اردو سے قربت رکھتا ہے

،بھی نہیں بھی رکھتا مگراس بات کی کوشش ضرور ہوتی ہے کہ جہاں جہاں بآسانی اردو کا استعمال ہوسکتا ہے کیا جائے۔ بین الاقوامی خبروں کی ترسیل بھی اس سے مستثنٰی نہیں ہے۔مثال پیشِ خدمت ہے۔

بین الاقوامی پیکج

1.इराक़ी शहर किरकुक में आज सुबह एक पुलिस स्टेशन के बाहर बम से हमला किया गया। विस्फोट मे दस लोगों की मौत हो गई और करीब 50 ज़ख्मी हो गए। किरकुक के पुलिस प्रमुख अब्दुल रहमान यूसुफ के मुताबिक ये बम एक गाड़ी में रखा गया था जिसे ` रिमोट के ज़रिए डेटोनेट किया गया। ज़ख्मी लोगों को अस्पताल में भर्ती करा दिया गया है।

۱۹

2.इराक़ी शहर मोसुल में जम कर बर्फ़बारी हो रही है। बर्फ से ढकी सड़कें, पेड़ पौधे और मकान को देखने के लिए बड़ी तादाद में लोग बाहर खुले में आ गए है। लोगों का कहना है कि आमतौर पर तीन चार साल में एक बार बर्फ गिरती है। लेकिन पिछले दस साल में इतना भारी हिमपात कभी नही देखा गया। फरवरी के आख़िर में इस तरह की हिमपात ने मौसम विभाग को भी हैरान कर दिया है। मौसम विभाग के मुताबिक़ कुछ ही हफ़्तों बाद यहां का तापमान सैंतालीस डिग्री सेल्सियस तक चला जाएगा। फ़िलहाल सभी उमर के लोग कई साल बाद हुई बर्फ़बारी का लुत्फ़ उठा रहे है।

۲۰

3.मोसुल में बर्फ़बारी हो रही है तो सीरिया की राजधानी डेमैस्कस भारी आंधी तूफ़ान की चपेट में है। अस्सी किलोमीटर प्रति घंटे की रफ़्तार से चल रही हवा की वजह से हालत अस्तव्यस्त है। कई जगह मकानों की छतें गिर पड़ी हैं। आंधी तूफ़ान की वजह से बिजली और पानी की लाइनों का भी काफ़ी नुकसान पहुचा है। टेलीफोन लाइनें कट जाने से सरकारी कामकाज में भी भारी दिक़्क़तें आ रही है। सड़कों पर ट्रेफिक व्यवस्था बनाए रखने में दिक़्क़तें आ रही हैं। लेकिन डैमैस्कस एयरपोर्ट पर कामकाज ठीक तरह से चल रहा है।

۲۱

6.PKG Intro:-भारत–पाक रिश्तों में आ रहे बदलाव की एक तस्वीर मुंबई

में भी देखने को` मिल रही है। वर्ल्ड सोशल फोरम में हिस्सा लेने यहां पहुंचे पाकिस्तानी कलाकार और नेता दोनों देशों के बीच अमन–चैन की बात करने के अलावा पश्चिम देशों मे एकता की पुरजोर वकालत भी कर रहे हैं।

VO1:-वर्ल्ड फोरम में मंच से खेले जा रहे इस नाटक को समझने के लिए कलाकारों की अदाकारी देखने या संवाद सुनने की जरूरत नही– इसके लिए नाटक का नाम ही काफी है। ये नाम है – अब जंग नही होगी।

(एंबियेंस)

जाहिर है कलाकारों के लिए भी ये नाटक कम– 55 साल से एक–दूसरे को आंखे तरेर रहे और तीन बार जोर–आज़माइश कर चुके दो देशों के बीच अमन क़ायम करने की पुकार ज़्यादा है।

VO2:-

बातों बातों में कलाकार दोनो देशों के हुक्मरानों को नसीहत देने से भी नहीं चूके। सियासी मसलों को बातचीत के ज़रिए सुलझाने और अवाम के बीच मेल–जोल बढ़ाने की वकालत करने में पाकिस्तान से आए दूसरे डेलीगेट्स भी पीछे नही रहे।

VO3:-ज़ाहिर है सार्क सम्मेलन के बाद चली अमन की बयार अब रफतार पकड़ती जा रही है। और इस बार से नक्कारख़ाने में तूती की आवाज़ बनकर रहने को तैयार नही। वर्ल्ड फोरम के मंच से उठी से गुहार आस' पड़ोस के सभी देशों को झंकझोर कर उठाने को बेताब नज़र आती है।

rr

2.अमेरिका में राष्ट्पति पद के चुनाव में राष्ट्पति जार्ज बुश को चुनौती देने के लिए डेमोक्रेटिक पार्टी अपने उम्मीदवार को चुनने के काफी नज़दीक पहुंच गयी है। इस पद के लिए पार्टी के प्रमुख दावेदार जॉन कैरी के अभियान को कल उस समय काफी बल मिला जब उनके एक प्रतिद्वंद्वी चुनाव लड़ने की दौड़ से बाहर हो गये। नाटो के पूर्व कमांडर वैशले क्लार्क ने कल श्री कैरी के साथ मिलकर प्रचार पद के लिए श्री कैरी जैसे व्यक्ति की ही जरूरत है।

rr

3.अमेरिकी कांग्रस के संयुक्त अधिवेशन में राष्ट्पति जार्ज बुश ने कहा कि

दुनिया पर आतंकवाद का खतरा अब भी बरकरार है और आतंकवाद के खिलाफ अमेरिका की लड़ाई जारी रहेगी। इराक़ के ख़िलाफ अमेरीकी जंग को जायज ठहराते हुए उन्होंने कहा कि इराक़ से सद्दाम हुसैन की गिरफतारी के बाद दुनिया के मुकाबले ज्यादा सुरक्षित है ۲۴

بین الاقوامی خبروں کے ہر جملے میں کئی اردو الفاظ دیکھنے کو ملے۔ خلاف، خطرہ، زیادہ، گرفتاری اور برقرار جیسے الفاظ بار بار دہرائے گئے۔ نقار خانے میں طوطی کی آواز جیسے محاورے کا استعمال بھی دیکھنے کو ملا۔ پیرایہء اظہار بھی کم وبیش وہی ہے جو اردو میں ہوتا ہے۔ یعنی خبروں کی زبان عام بول چال کی زبان سے قربت رکھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس قربت کو مجبوری کا نام بھی دیا جا سکتا ہے مگر اس مجبوری کے پیشِ نظر بھی کم از کم اردو کی حیثیت تو مسلم ہے ہی۔

موقع واردات سے کسی واقعے کی فوری جانکاری دینے کے لئے ٹی وی میں جو طریقہ رائج ہے اسے فونو کہتے ہیں۔ جس موقع واردات پر یا اس سے قریب موجود رپوٹر، صحافی یا اعلیٰ حکام کے توسط سے ممکن بنایا جا تا ہے۔ پیش ہے فونو کی کچھ مثالیں۔

فونو

1. सुप्रीम कोर्ट ने आदिवासियों को जंगल की जमीन का मालीकाना हक देने के सरकार के फ़ैसले पर रोक लगा दी है। पिछले दिनों सरकार ने 1993 तक जंगल की ज़मीन पर काबिज आदिवासियों को उस ज़मीन का मालिकाना हक़ देने का फ़ैसला किया था। और जानकारी दे रहे है हमारे संपाददाता शलेश रंजन।

۲۵

2. छत्तीसगढ़ के पूर्व मुखमंत्री और कांग्रेस के निलंबित नेता श्री अजित जोगी को कांग्रेस आलाकमान ने एक नई ज़िम्मेदारी के तेहत पूर्वोत्तर में पार्टी के चुनाव का काम सौंपा है। इस बारे में ज़्यादा जानकारी देने के लिए हमारे साथ फोन लाइन पर मौजूद है कांग्रेस
अनुशासन समिति के अध्यक्ष श्री एल पी शाही.

۲۶

فونو میں زبان کے استعمال کی صورتِ حال کم و بیش وہی ہے جو ٹی وی خبروں کے دوسرے فورمیٹ میں استعمال ہوتی ہے۔ اب علاقائی خبروں کی پیشکش کے انداز پر بھی ایک نگاہ ڈال لی جائے۔

علاقائی خبریں

1.मध्य प्रदेश सरकार ने सहकारी बैंकों की कमज़ोर आर्थिक स्थिति को देखते हुए कई बैंक प्रमुखों को पद से हटा दिया है। साथ ही सरकार ने कुछ अन्य क्षेत्रों में भी कड़ा रूख़ इख़्तियार किया है।

۲۷

علاقائی خبروں کے سلسلے میں معاملہ کم و بیش وہی ہے جو خبروں کے دیگر فورمیٹ کی ہے۔

کاروبار کی خبریں

1.देश का पहला International Equity Fund बाज़ार में उतारा गया है। इसके ज़रीए आप **Mutual Fund** की मदद से घर बैठे अंतर्राष्ट्रीय शेयर बाज़ार में निवेश कर सकते हैं। गौरतलब है कि कुछ दिन पहले Reserve Bank ने Mutual Fund कंपनियों को विदेशी शेयर बाज़ार में निवेश करने की छूट दे दी थी। ۲۸

2.अफ्रीका की कॉफी इन दिनों मुश्किल में है। सरकारी रवैए से परेशान कॉफी उत्पादक अब दूसरा बिज़नेस शुरू करने की तैयारी में हैं। लेकिन सरकार उनकी मुसीबतों को तवजजो देने को तैयार नही दिखती।

۲۹

کاروبار کی خبروں میں معیشت پر مبنی الفاظ اور اصطلاحات عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ یہاں اصطلاحات خواہ انگریزی کے استعمال ہوں مگر اردو الفاظ کی گنجائش پھر بھی نکل آئی ہے۔ اس طور پر بازار، ذریعہ، غور طلب، مشکل، مصیبت اور توجہ جیسے الفاظ معیشت کی خبروں میں بھی جگہ پا گئے ہیں۔

A-GFX

कारोबार की खबरों में सबसे पहले बात अमेरिकी शेयर बाज़ार की। अमेरिका में बीते हफते आख़री कारोबारी दिन शेयर बाज़ार में भारी मुनाफा वसूली रही। अमेरिका के रोज़गार के आंकड़े उम्मीद से काफी कम उतसाहजनक रहे। दिसम्बर महीने में कंपनिया

ने केवल 1000 नए कर्मचारियों की नियुक्ती की। जानकारों का मानना है की अमेरिकी अर्थव्यवस्था की स्तिथी बेहतर हुई है लेकिन अभी तक रोज़गार के आंकड़े में यह दिख नही रहा है। वहीं अमेरिकी शेसर बाज़ार में लिस्टेड भरतीय *ADR* में भी मुनाफा वसूली देखी गई। *MTNL* के *ADR* को छोड़ कर सभी गिरावट पर रहे। दूसरी तरफ *COMPOSIT INDEX NASDAQ* में पांच दिनों की तेज़ी के बाद गिारवट रही। *[GFX IN] DOWJONES* 133 अंक गिरा। वहीं *NASDAQ* भी 13 अंक निचे बंद हुआ। दूसरी तरफ *LONDON* का *FOOTSEE* 27 अंक गिर कर बंद हुआ।

[GFX OUT]

۳۰

معیشت سے جڑی خبروں کو بالعموم جس طور پر پیش کیا جاتا ہے اس فورمیٹ کو خبری زبان میں اینکر گرافکس کہتے ہیں۔اس میں اینکر اسکرپٹ پڑھتا جاتا ہے اور اسکرین پر وہی چیزیں اعداد و شمار اور گرافکس کی شکل میں نظر آتی ہیں۔اردو کے خزانے میں کسی شعبہء حیات سے جڑے الفاظ اور اصطلاحات کی کمی تو ہے نہیں اس لئے معیشت کی خبروں میں بھی کاروبار، منافع، وصولی، تیزی، بہتر، بہتری اور روزگار وغیرہ الفاظ مل ہی جاتے ہیں۔اب ذرا کھیل کی خبروں پر بھی ایک نظر ڈال لی جائے۔

کھیل کی خبریں

1.स्पेन की राजधानी मैड्रिड में होने पाले प्री Olympic Qualifier के लिए धनराज पिल्लै को टीम में शामिल नही किया गया है। Hockey Federation के मुताबिक धनराज फिट नही है और उन्होंने खुद ही अपना नाम वापस ले लिया। दिलीप टिर्की की टीम का कप्तान बनाया गया है। टीम इस प्रकार है।

۳۱

2.उधर, भारतीय हॉकी टीम के पूर्व कप्तान धनराज पिल्लै का कहना है कि

कुछ खिलाड़ीयों ने उनके कैम्प में देरी से आने पर सवाल उठाए थे, इसीलिए उन्होंने खुद अपना नाम टीम से वापस ले लिया है। धनराज के मुताबिक़ वह पूरी तरह से फिट हैं और हॉकी खेलने को तैयार भी। हमारे संवाददाता शिवेंद्र कुमार सिंह ने इस मामले पर उनसे खास बातचीत की।

۳۲

3. क्या आप जानते हैं कि आपके चहेते क्रिकेट खिलाड़ियों का पसंदीदा खाना क्या है? उन्हें कैसी फिल्में पसंद आती है? हर क्रिकेट प्रेमी की ये ख़ावाहिश होती है कि चहेते खिलाड़ियों की इन सभी छोटी छोटी बातों के बारे में जानें। तो भारत के उन सभी प्रेमियों की इस ख़ाहिश को पूरा करते हुए हमने शुरू की है सीरीज़ जिसमें भारतीय

क्रिकेट टीम के हर खिलाड़ी से होगी खास मुलाकात। आईये आज जानते है भारतीय क्रिकेट टीम के धुआंधार सलामी बल्लेबाज़ वीरेंद्र सहवाग से जुड़ी कुछ खास बातें।

۳۳

4. मास्टर बलास्टर सचिन तेंदुलकर का नाम आते ही उनके बनाए तमाम रिकार्डस का

ध्यान इस बार फिर विज्डन के टॉप टेन बल्लेबाज की लिस्ट में अपनी जगह बनाने में नाकाम रहे।

۳۴

کھیل کی خبروں کے عمومی جائزے سے یہ چیز سامنے آئی ہے کہ عام اردو الفاظ کے علاوہ کچھ الفاظ مثلاً شکست، بلے باز، سلامی بلے باز، شامل، وغیرہ الفاظ کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور خبری زبان کا جزوِ لاینفک بن گئے ہیں۔

خصوصی پروگرام

1. {Intro Special Programme(Metro Mind)}

भारतीय खुबसूरती के दीवाने पूरी दुनिया में हैं और अक्सर भारतीय मॉडल्स ने दुनिया भर में ब्यूटी कॉंटेस्ट्स जीतकर अपने रूतबे को बढ़ाया है। इसी तरह का एक नाम ह शोनाली नागरानी जो मिस इंटरनेशनल में फर्स्ट रनर अप

रहीं। सहारा समय ने शोनाली से खास बातचीत की।

۳۵

خاص موقعوں پر ٹی وی ناظرین کے لئے خاص پروگرام بنائے جاتے ہیں۔۲۴ گھنٹے کے خبری چینل میں دن رات میں کسی نہ کسی وقت کوئی پروگرام خبروں اور حالاتِ حاضرہ کے پروگراموں سے ذرا مختلف نوعیت کا ہوتا ہے۔ایسے ہی ایک پروگرام کے آغاز کے سطور یہاں نقل کیے گئے۔مذکورہ تین جملوں میں اردو کے نو الفاظ کا استعمال کیا گیا۔اسی سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ٹی وی کے خبری چینلوں پر اردو کس طور پر استعمال کی جاتی ہے۔اب ذرا ایک مثال ٹی وی خبروں کے اس فورمیٹ سے بھی پیش کرنا چاہوں گا جسے کمنگ اپ کہتے ہیں۔

خبروں میں آگے ہے

1. बुलेटिन में आगे है....

1.बाहुबली नेता डी पी यादव को बी जे पी में शामिल करने पर विवाद छिड़ा।

2.ट्रैफिक जाम से निजात दिलाने के लिए बनाए गए फलाइओवर ही मुंबई में बने जी का

जंजाल।

3.मोदी के **Vibrant Gujrat** में मंत्री की मौजूदगी में कराई गई बच्चों की सामूहिक

शादियां।

4.आडवाणी का प्रचार के दौरान वायू सेना के विशेष विमान के इस्तेमाल की इजाज़त देने से चुनाव आयोग का इनकार।

5.. पाकिस्तान के एटमी कार्यकम के लीक होने से वाजपेयी चिंतित, संयुक्त राष्ट् से कारगर क़दम उठाने की मांग।

6.घनराज के बिना ही प्रीओलंपिक क्वालिफायर खेलेंगी भारतीय हॉकी टीम, दिलीप टिर्की को कप्तान बनाया गया।

۳۶

خبروں میں آگے ہے(کمنگ اپ)اس چیز کی جانب اشارہ ہے کہ ٹی وی ناظرین اگر کسی مخصوص چینل کو دیکھتے رہیں گے اور اسے تبدیل نہیں کریں گے تو انھیں کس قسم کی چیزیں دیکھنے کو مل سکتی ہیں۔اس کے نمونے میں بھی صورتِ حال وہی ہے جس کی متعدد مثالیں دی جا چکیں یعنی اردو کے استعمال کا تناسب کم وبیش وہی ہے جو خبروں کے دوسرے فورمیٹ میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

1.आज शाम में फिलहाल इतना ही। मगर इजाज़त लेने से पहले डालते हैं अब तक की खास खबरों पर एक नजर. . .

1. सी बी आई ने सुप्रीम कोर्ट में कहा–बिल्किस कांड के गवाहों की जान को ख़तरा. . . गुजरात पुलिस कटघरे में. . .

2. मुस्लिम वोटरों को वाजपेयी ने फील गुड का अहसास कराया. . . तो सोनिया हरियाणा में चौटाला पर बरसीं. . .

3. मानवाधिकार हनन बंद होने पर ही केंद्र से बातचीत करेगा हुर्रियत . . . सरकार ने कहा–मामले को देखेंगे. . .

4. मंडल कमीशन के अगुआ राजीव गोस्वामी के साथ . . . सहारा समय की आख़िरी मुलाक़ात

5. पाकिस्तान में अल क़ायदा के खिलाफ मुहिम . . . अल ज़वाहिर के बेटे के पकड़े जाने की ख़बर

۳۷

2. 1.सरकार ने पाकिस्तान दौरे को दी हरी झंडी, किकेट सिरीज तय कार्यकम के मुताबिक होने की उम्मीद

2.भारत ने बर्ड फलू पर सार्क देशों की बैठक बुलाई।

3. बैलेंटाइन डे के मौके पर फिज़ां में तैरी प्यार के इजहार की ख़ुशबू

– और

4. राजधानी में विश्व पुस्तक मेला शुरू,

۳۸

خبروں کے خاتمے سے پیشتر خبروں کے دہرائے جانے کو خبری زبان میں ریکیپ کہتے ہیں۔ یہ دراصل شہ سرخیوں کا ہی دہرایا جانا ہے۔ شہ سرخیوں اور ریکیپ کے درمیانی وقفے میں اگر کوئی اس نوعیت کا واقعہ رونما ہوتا ہے جس کو شہ سرخیوں میں شامل کیا جانا ہو تو اسی صورت میں ریکیپ میں تبدیلی ہوتی ہے۔ بصورتِ دیگر شہ سرخیوں اور ریکیپ میں اس کے علاوہ کوئی فرق نہیں ہوتا کہ شہ سرخیاں شروع میں نشر ہوتی ہیں اور ریکیپ خبر نامہ ختم ہونے سے ذرا پہلے نشر کیا جاتا ہے۔

خبروں میں اردو الفاظ ہی استعمال نہیں ہوتے بلکہ ان میں (جیسا کہ مذکورہ بالا سطور میں کہا جا چکا ہے) ادائیگی کے طریقے پر بھی اردو تہذیب کی جھلک محسوس کی جا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر اردو خبروں میں ہم استعمال کرتے ہیں کہ کرکٹ سیریز طے شدہ پروگرام

کے مطابق ہونے کی امید۔ ہندی خبرنامے میں جب اسے استعمال کرتے ہیں تو کہتے ہیں کرکٹ سیریز طے کاریہ کرم کے مطابق ہونے کی امید (ملاحظہ ہو ڈی ڈی نیوز کی سرخیاں)۔ ہندی خبروں کی سرخیوں میں استعمال ہوتا ہے ویلینٹائن ڈے کے موقع پر فضا میں تیری پیار کے اظہار کی خوشبو۔ (ملاحظہ ہو ڈی ڈی نیوز کی سرخیاں) یہی چیز اردو میں خفیف سے فرق کے ساتھ اس طور پر استعمال ہوگی۔ ویلینٹائن ڈے کے موقع پر فضا میں پھیلی یا بکھری پیار کے اظہار کی خوشبو۔ یہ چیز صرف ڈی ڈی نیوز تک محدود نہیں ہے۔ خبروں کے نجی چینل بھی یہی کرتے ہیں۔ سہارا سمے کی ایک سرخی یوں ہے۔ سی بی آئی نے سپریم کورٹ میں کہا بلقیس کانڈ کے گواہوں کی جان کو خطرہ۔ یہی سرخی جب اردو خبرنامے کے لئے بنے گی تو اس میں کانڈ کی جگہ معاملہ آ جا سکتا ہے۔ باقی چیزیں من وعن رہیں گی۔ سہارا سمے کی ایک اور سرخی ملاحظہ کریں۔ ممبئی کے ڈانس باروں پر کسا پولس کا شکنجہ، اب اس میں نہیں جا سکیں گے نابالغ۔

یہی معاملہ اگر اردو خبرنامے کی سرخی بنتا تو اس کو بغیر کسی تبدیلی کے سرخی بنایا جا سکتا تھا۔ اس طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ معاملہ صرف اردو الفاظ کے استعمال تک محدود نہیں ہے۔ اس کے کئی اور قابلِ توجہ پہلو بھی ہیں جن میں سے بعض کی جانب مثالوں کے ساتھ اشارہ کیا گیا۔

تو یہ تھا خبری زبان کا معاملہ۔ اردو والے بڑی سادہ لوحی سے ہندی والوں کی تمام دست درازیوں کو خندہ پیشانی سے قبول کرتے چلے آئے ہیں۔ جب انھوں نے فلموں میں دھڑلے سے اردو کا استعمال کیا اور فلموں کو ہندی فلموں کا نام دیا، ہم تب بھی خاموش رہے، جب انھوں نے فلموں کے ٹائٹل اور پوسٹر تک سے اردو کو نکال پھینکا ہم نے چوں تک نہیں کی، اب وہ خبروں کی زبان میں بھی دیدہ دانستہ اردو کا خوب خوب استعمال کر رہے ہیں مگر اردو والوں کو خبر تک نہیں۔ غزل سنتے سنتے انھوں نے غزلیں کہنی بھی شروع کر دیں اور ٹھیک ٹھاک کہنے لگے اور اسے ہندی غزل (جس میں الفاظ تمام کے تمام اردو کے ہوتے ہیں مگر اسے دیوناگری رسم الخط میں لکھا جاتا ہے) کا نام دے دیا ہم پھر اسے غزلوں کی مقبولیت کا نام دے کر چپ ہو گئے۔ اس کا نقصان اس طور پر ہو رہا ہے کہ اردو والوں کا سرمایہ اور اثاثہ رفتہ رفتہ دوسری زبانوں بشمول ہندی میں منتقل ہو رہا ہے (اردو ادب کی نادر اور نایاب چیزیں بھی رفتہ رفتہ دیوناگری میں شائع ہو کر منظرِ عام پر آ رہی ہیں)۔ اردو والوں کی موجودہ بے حسی جاری رہی تو ہمارے پاس شاید اپنا کہنے کو کچھ نہ بچے۔ لفظ مدعا سے کون واقف نہیں۔ اس کا استعمال جب ہندی میں شروع ہوا تو اسے مدا کہا گیا اور اب اس کا استعمال ہندی میں اس کثرت سے دوسرے سیاق میں ہونے لگا کہ کبھی کبھی یہ شک گزرتا ہے کہ کیا واقعی مدعا وہی لفظ ہے جسے ہندی والوں نے مستعار لیا اور اس کی کایا پلٹ دی۔ معاملے کا کیس ذرا مختلف ہے۔ معاملہ گرچہ ہندی میں مالا کہا جاتا ہے مگر انھیں معنوں میں استعمال ہوتا جن میں وہ اردو میں مستعمل ہے۔ جو چیز مدعا کے ساتھ بہت پہلے ہو چکی وہی ان دنوں لفظ خلاصہ، قواعد اور خمیازہ سمیت ان گنت اردو الفاظ کے ساتھ ہو رہی ہے۔ انھیں نہ صرف کھلاسا، کوائد اور کھامیا جا لکھا جاتا ہے بلکہ ان کا تلفظ (ریڈیو اور ٹی وی پر) بھی ویسے ہی

کیا جاتا ہے۔ اردو والے آج یہ سوچ کر خوش ہو رہے ہیں کہ چلو اردو الفاظ کا استعمال تو ہو رہا ہے مگر جس اعتبار سے اردو فارسی کے الفاظ ہندی میں لے کر ان کی پلاسٹک سرجری کی جا رہی ہے وہ دن دور نہیں جب ہندی خبر ناموں میں ہو گی تو اردو مگر اس کا مکمل ہندی کرن ہو چکا ہو گا۔ فراخ دل اردو والے بھول کر یہ نہیں کہیں گے کہ یہ اردو الفاظ ہیں۔ ہندی والے یہ کہیں گے ان الفاظ کو ہندیا لیا گیا ہے اس لئے کوئی قباحت نہیں۔ اور یہ دلیل تو بہت پرانی ہے کہ زبانوں کے درمیان الفاظ کا لین دین تو ہوتا رہتا ہے اور زبانیں اسی سے ترقی کرتی ہیں۔ اس سے ہونے والے نقصان سے چشم پوشی تو کی جا سکتی ہے مگر نہ تو نقصان کی تلافی ہو سکتی ہے اور نہ مستقبل میں اس کے مزید امکان کو ٹالا جا سکتا ہے کیوں کہ جب مرض مرض معلوم ہی نہ ہو تو اس کو دور کرنے کی کوشش ہی کیوں کی جائے۔

اس طور پر ٹی وی کی خبری زبان کے جائزے سے یہ علم ہوا کہ اردو الفاظ ہی نہیں، اصطلاحات بھی خبروں میں استعمال ہو رہی ہیں۔ یہ معاملہ صرف الفاظ اور اصطلاحات کی حد تک ہی محدود نہیں ہے اس کا سلسلہ پیرایہء اظہار تک بھی دراز ہو چکا ہے۔ ایسا اس لئے نہیں کیا گیا کہ سرمایہ دار یا حکومت اچانک اردو کی محبت میں گرفتار ہو گئے ہیں بلکہ ایسا کرنا ان کی مجبوری بن چکا ہے۔ یہ چیز حوصلہ افزا ہے کہ اردو کو یہ حیثیت حاصل ہوئی ہے مگر جو چیز تشویش کا باعث ہے وہ یہ ہے کہ اردو کے استعمال اور اس سے استفادے کے باوجود اس کا اعتراف نہیں کیا جا رہا ہے۔ اس کے لئے جہاں سرمایہ دار اور حکومت ذمہ دار ہے وہیں اردو والے بھی یکساں طور پر قصوروار ہیں۔

....